Office of Chief Secretary
No. 581
21 JAN 2022
Punjab

سپیشل رپورٹ متعلق ضروری اقدامات ممکنہ برف باری
/ آمد سیاح بمقام تحصیل مری ضلع راولپنڈی

گزارش ہے کہ محکمہ موسمیات نے آئندہ جمعتہ المبارک تا سوموار مورخہ 21 تا 24 جنوری 2022ء کو ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں موسلا دھار بارش رژالہ باری اور دیگر پہاڑی علاقہ جات کے علاوہ ضلع راولپنڈی کی تحصیل مری میں بھی بارش کے علاوہ برف باری ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔جس دوران جمعتہ المبارک کی شام سے سوموار تک بعض مقامات پر شدید برف باری کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے اور کئی فٹ برف پڑسکتی ہے جبکہ مری میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ بھی موجود ہے۔

موجودہ ایام میں مری میں روڈ کے کناروں پر تقریباً ایک فٹ برف پڑی ہوئی ہے تاہم روڈز پر سردست برف موجود نہ ہے۔حالیہ ایام میں مورخہ 7 جنوری 2022ء کو مری میں ہونے والی برف باری کے دوران تحصیل مری بالخصوص باڑیاں روڈ نتھیا گلی وغیرہ میں سڑکیں بلاک ہونے کی وجہ سے سندھیاں دریا گلی مری میں 22 سیاحوں کی اموات کا ایک نہایت ہی افسوس ناک واقعہ پیش آیا تھا۔جس کی وجہ سے مری میں ایمرجنسی لگا کر سترہ میل اسلام آباد دونوں ٹول پلازوں پر ٹریفک کا داخلہ روک دیا گیا تھا تاہم مورخہ 16 جنوری 2022ء کو مری میں سیاحوں کو داخلہ کی محدود اجازت دے دی گئی ہے۔جس میں صبح -/5 بجے سے شام -/5 بجے تک سیاحوں کی انٹری ہوسکتی ہے۔اس وقت مری میں سیاحوں کی یومیہ انٹری 900/1000 گاڑیاں جبکہ مری سے 700/800 گاڑیوں کا انخلاء ہو رہا ہے۔

سردست مری میں سیاحوں کا رش دیکھنے میں نہ آیا ہے تاہم آئندہ جمعتہ المبارک تا سوموار کے مابین ویک اینڈ پر برف باری کا نظارہ لینے کے لئے سیاح حضرات کثیر تعداد میں مری کا رخ کرسکتے ہیں۔سابقہ پیش آمدہ واقعہ/سانحہ کے تناظر میں مری انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکمہ جات ٹریفک پولیس،ضلع پولیس،محکمہ ہائی وے،فاریسٹ،ریسکیو 1122 اور واپڈا کی طرف سے خصوصی اقدامات کئے گئے ہیں تاہم جمعہ تا سوموار کے ایام میں شدید برف باری ہونے اور سیاحوں کی کثیر تعداد مری میں داخل ہونے سے انتظامی رٹریفک بلاک ہونے جیسے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں جبکہ مری میں گذشتہ روز 19 جنوری 2022ء کو کرنہ دریا گلی کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ سے مٹی کا ملبہ مین باڑیاں نتھیا گلی روڈ پر گرنے کا ایک واقعہ بھی پیش آیا ہے۔جس سے روڈ تمام ٹریفک کے لئے تقریباً 6/7 گھنٹے بند رہی۔آئندہ ایام میں شدید بارش ربرف باری کے دوران مری میں کسی بھی مقام پر خاص کر مین باڑیاں نتھیا گلی روڈ پر لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے سے روڈ بند ہوسکتی ہے اور سیاح حضرات کی گاڑیاں پھنسنے سے سیاحوں اور ان کی فیملیز کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

متذکرہ بالا صورتحال کے پیش نظر ضروری ہے کہ متعلقہ محکمہ جات کی طرف سے تحصیل مری میں آئندہ ممکنہ ہونے والی برف باری اور سیاحوں کی ممکنہ آمد کی صورتحال پر جائزہ لیتے ہوئے ضروری اقدامات کئے جائیں،جس کے لئے مناسب ہوگا کہ مری میں گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش (4000/5000) سے زائد گاڑیاں داخل نہ ہونے دی جائیں اور ان گاڑیوں کی کاؤنٹنگ پر خصوصی نظر رکھی جائے،ممکنہ لینڈ سلائیڈنگ والے مقامات پر ضروری اقدامات کئے جائیں تاکہ لینڈ سلائیڈنگ سے ممکنہ جانی و مالی نقصان کو روکا جاسکے،جملہ محکمہ جات کی طرف سے کئے جانے والے اقدامات کو سینئر افسران کی طرف سے چیک کرنے،اہلکاروں کو الرٹ رکھنے اور اپنی متعینہ کی گئی ذمہ داریوں کو احسن طریقہ سے سرانجام دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔اس کے علاوہ تحصیل مری میں واقع ہوٹلز کی کیٹگریز بنا کر ان کے کرایہ جات اور کھانے پینے کی اشیاء کے ریٹس بھی چیک کئے جائیں تاکہ سیاحوں کی شکایات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

☆☆☆

CS

21 JAN 2022

SMBR
Secy [illegible]
DG PDMA
Comm. Rwp, DC Rwp

Scanned with CamScanner

582
21 JAN 2022
Punjab

سپیشل رپورٹ متعلق ضروری اقدامات ممکنہ شدید بارش رسیلابی صورتحال راولپنڈی ریجن۔

گزارش ہے کہ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کا ایک نیا سلسلہ جمعۃ المبارک کو ملک کے بالائی اور وسطی علاقہ جات میں داخل ہوگا۔ جس کے باعث ملک کے دیگر علاقہ جات کے علاوہ راولپنڈی ریجن کے اضلاع راولپنڈی، اٹک، جہلم اور چکوال میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارشوں کے ساتھ ساتھ ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ جس سے ندی نالوں، دریاؤں وغیرہ میں طغیانی کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے۔ ایسی ممکنہ صورتحال میں نالوں رد ریاؤں وغیرہ سے ملحقہ رنشیبی علاقہ جات میں پانی داخل ہونے سے جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے۔ بارشوں کا یہ سلسلہ آئندہ بروز سوموار تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ راولپنڈی ریجن کے دیگر اضلاع کے علاوہ خاص کر راولپنڈی شہر کے وسط میں گزرنے والا نالہ لئی اور اس سے ملحقہ چھوٹے بڑے نالے شدید بارشوں کے تناظر میں ممکنہ سیلابی صورتحال رطغیانی پیدا ہونے کے حوالے سے نہایت قابل توجہ ہیں۔ جہاں پر قبل ازیں ماضی میں کافی جانی و مالی نقصان ہو چکا ہے۔ راولپنڈی ریجن کے اضلاع میں آئندہ مورخہ 21 تا 24 جنوری 2022ء (جمعۃ المبارک تا بروز سوموار) اور بعد ازاں بھی ممکنہ بارشوں خاص کر شدید بارشوں کے دوران ممکنہ طور پر سیلابی صورتحال رطغیانی اور نشیبی علاقہ جات میں واقع گھروں میں بارشی پانی داخل ہونے کے حوالے سے درج ذیل مقامات رآبادیاں ردیہات توجہ کے حامل ہیں۔ جہاں پر شدید بارشوں کے دوران جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے۔

ضلع راولپنڈی:

نمبر شمار	تھانہ	ممکنہ متاثرہ مقامات / نشیبی علاقہ جات	کیفیت
1۔	گنجمنڈی	گلشن آباد، پلی والی گلی، محلہ ورکشاپی، محلہ موہن پورہ، کچی آبادملحقہ نالہ لئی۔	ان علاقہ جات میں نالوں میں ملحقہ آبادیوں کے لوگ کوڑہ کرکٹ رکچرہ وغیرہ پھینکتے ہیں جس سے نالہ لئی رنالوں میں پانی کی گنجائش کم ہو جاتی ہے اور بارشوں خاص کر تیز بارش کی صورت میں ان ملحقہ علاقہ جات میں واقعہ گھروں پانی آجاتا ہے۔ جس سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔
2۔	پیرودہائی	، گندہ نالہ جو تھانہ پیرودہائی کے ایریا سے شروع ہوتا ہے، بنگش کالونی، خیابان سرسید، ضیاء کالونی، محلہ قائد آباد، لوہاراں والی گلی، اعوان کالونی، فوجی کالونی۔	ایضاً
3۔	رتہ امرال	ڈھوک رتہ امرال، میلا دنگر، رتہ امرال، ڈھوک حسو، ڈھوک منگٹال، ڈھوک درزیاں گلشن داتا، ہزارہ کالونی، محلہ عمر آباد، شہزادہ کالونی نالہ والی گلی۔	ایضاً
4۔	وارث خان	امر پورہ، آریہ محلہ، ڈھوک الٰہی بخش، ڈھوک کھبہ، کچی آبادنزد مریڑ چوک۔	ایضاً
5۔	سٹی	گوالمنڈی اور نالہ لئی سے ملحقہ آبادیاں، سٹی صدر روڈ، اتحاد کالونی،	ایضاً
6۔	بنی رنیو ٹاؤن	کٹاریاں، پھگواڑی، ڈھوک دلال، نشیبی علاقہ جات ملحقہ نالہ لئی، محلہ کرتا پورہ، محلہ انگت پورہ۔	یہ علاقے نالہ لئی کے کناروں پر واقع ہیں۔ شدید بارش ہونے سے ان آبادیوں میں پانی داخل ہونے سے نقصان ہوسکتا ہے۔
7۔	صادق آباد	گندہ نالہ صادق آباد چوک، آفندی کالونی، ڈھوک بنو ل، چراہ روڈ صادق آباد۔	گندہ نالہ صادق آباد چوک سے شروع ہوتا ہے۔ بارش زیادہ ہونے سے یہ نشیبی علاقے زیر آب آجاتے ہیں۔

CS

21 JAN 2022
SMBR
Sec Irrigation
DG PDMA, Comm RWP, DC RWP

Scanned with CamScanner

8-	سول لائن	محلہ علاقہ جات نالہ لئی، جھنڈا چیچی، ڈھوک چراغ دین ،گلستان کالونی،	یہ علاقہ جات نالہ لئی کے کنارے پر واقع ہیں۔بارش زیادہ ہونے سے یہ نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خطرہ رہتا ہے۔
9-	مورگاہ	شاہرون کالونی مورگاہ نزد سواں اڈہ۔	راول ڈیم میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے گیٹ کھول دیئے جاتے ہیں۔جس کی وجہ سے ملحقہ آبادیوں میں پانی داخل ہو جاتا ہے۔گزشتہ سال بھی شاہرون کالونی میں سیلابی پانی داخل ہوا تھا۔
10-	ایئرپورٹ	سکیم III،عسکری II،عسکری III	نالہ لئی میں بارشی پانی زیادہ ہونے سے ان علاقہ جات میں پانی داخل ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔
11-	کینٹ	نالہ بھوسہ منڈی صدر، نالہ کامران مارکیٹ۔	ان نالوں میں صفائی نہ ہونے سے ان نالوں سے ملحقہ آبادیاں زیر آب رہنے کا خطرہ رہتا ہے۔
12-	RA بازار	نالہ جان کالونی، نالہ گلشن ظہیر، نالہ خیابان میراں بخش، نالہ پلی نزد دربار بابا گوہر علی شاہ، بکرہ منڈی، قمر کالونی آڈہ، نالہ پلی نزد جھاورہ، نالہ فیصل کالونی، نالہ محمد خان روڈ آڈہ، نالہ محلہ گروٹی محلہ جھاورہ وغیرہ۔	ان علاقہ جات میں نالوں میں ملحقہ آبادیوں کے لوگ کوڑہ کرکٹ رکچرہ وغیرہ پھینکتے ہیں جس سے نالوں میں پانی کی گنجائش کم ہو جاتی ہے اور بارشوں خاص کر تیز بارش کی صورت میں ان نالوں سے ملحقہ علاقہ جات میں واقع گھروں پانی آجاتا ہے۔جس سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔
13-	ریس کورس	نالہ جات گلی نمبر 16 علامہ اقبال کالونی، عمر فاروق کالونی گلی نمبر 2 تا 8، پیپلز کالونی پلی نزد آخری سٹاپ ٹینچ بھاٹہ، پلی نزد راول ٹاؤن محلہ قائد آباد، نالہ ڈھوک بنارس، کالونی۔	ایضاً
14-	ویسٹریج	آخری نشیبی آبادی لین نمبر 4/5 پشاور روڈ	ایضاً
15-	نصیر آباد	نالہ کرسچن کالونی مسکین آباد، نالہ محلہ قاسم آباد گلی نمبر 1	ایضاً
16-	روات ر چونترہ رصدر بیرونی	دریائے سواں اور اس سے ملحقہ نشیبی علاقے، گورکھ پور، خسالہ، ڈھوک بودیاں، چونترہ، ادھوال، سنگرال ،ڈھلیاں، ہتر ال، سروبہ وغیرہ	یہ علاقہ تھانہ دریائے سواں کے کنارے واقع ہیں۔جہاں پر ڈیرے بنے ہوئے ہیں۔زیادہ بارش ہونے کی صورت میں ان نشیبی علاقہ جات میں جانور بہہ جاتے ہیں جبکہ انسانی جان ضائع ہونے کا خطرہ بھی رہتا ہے۔
17-	صدر بیرونی	گندہ نالہ ملحقہ علاقہ جات چک جلال دین، احمد آباد، جراہی اڈیالہ روڈ۔	چک جلال دین، احمد آباد جراہی سے گزرنے والے گندے نالے کے قریب مکان بنے ہوئے ہیں۔جہاں پر زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے نالہ میں سیلابی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے اور نالے کے کنارے بنے ہوئے مکان سیلاب کی زد میں آجاتے ہیں۔جس سے جانی و مالی نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔
18-	واہ کینٹ	برساتی نالہ احمد نگر مشرقی کے دونوں اطراف گنجان آباد تعمیر ہے۔زیادہ بارش ہونے کی صورت میں پانی نالہ سے باہر آکر لوگوں کے گھروں میں داخل ہو سکتا ہے۔جس سے نقصان کا اندیشہ ہے۔	بارش سے قبل نالہ کے دونوں اطراف رہائشی لوگوں کو قبل از وقت مقامی انتظامیہ کی طرف سے آگاہ کیا جانا ضروری ہے۔
19-	گوجرخان	نالہ کس محلہ حافظ آباد، نالہ کس وارڈ نمبر 1,8,9، نالہ کس ڈھوک وادی، نالہ کس وارڈ نمبر 19 گوجرخان شہر۔	زیادہ بارش ہونے کی صورت میں ان علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔
20-	کہوٹہ	ٹنگی آبادی کہوٹہ	تحصیل کہوٹہ میں KRL ڈیم بنا ہوا ہے۔زیادہ بارشوں کی وجہ سے ڈیم کا پانی ٹنگی آبادی میں پھیل جاتا ہے۔جس سے آبادی متاثر ہو سکتی ہے۔
21-	کہوٹہ	دکھالی کس	تحصیل کہوٹہ میں کلر سیداں پر دکھالی کس ہے۔جہاں پر چھوٹا پل بنا ہوا ہے۔زیادہ بارشوں کی وجہ سے اس کس میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے سے پانی پل کے دونوں اطراف میں پھیل سکتا ہے۔جس سے کلر سیداں اور کہوٹہ اور گردونواح علاقہ جانے والی ٹریفک متاثر ہو سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

...پانی نکاسی کا ا...
...ل سے سیلابی صورتحال پیدا ہو...

22-	کہوٹہ	پنجاڑ تا آزاد پتن	تحصیل کہوٹہ سے براستہ پنجاڑ آزاد پتن پل مین روڈ کشمیر جاتی ہے۔ جو پہاڑی سلسلہ پر مشتمل ہے۔ زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ ہوتی ہے اور آزاد پتن روڈ بند ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ جس سے کشمیر جانے والی ٹریفک متاثر ہوسکتی ہے اور روڈ بھی بلاک ہوسکتی ہے۔
23-	کلرسیداں	جناح کالونی، مرید چوک، ڈھوک پنی و ملحقہ آبادیاں، نالہ کانسی کے اردگرد لگی ہوئی خانہ بدوشوں کی جھگیاں۔	کلرسیداں کے نالہ کانسی کے دونوں اطراف قبضہ مافیا نے بھرائی کر کے نالہ کانسی کو انتہائی تنگ کر دیا ہے۔ جس سے آئندہ ہونے والی ممکنہ شدید بارشوں میں سیلابی پانی کے راستہ میں رکاوٹ رتنگی کا باعث بن سکتا ہے اور سیلابی صورتحال سے انسانی جانوں کا ضیاع ہوسکتا ہے۔

ضلع اٹک:

نمبر شمار	تھانہ	ممکنہ متاثرہ مقامات / نشیبی علاقہ جات	کیفیت
1-	سٹی اٹک	محلہ سمندر آباد، محلہ شاہ آباد، پنڈ غلام خان اٹک	نکاسی آب کا نالہ آبادی میں سے گزر رہا ہے۔ جس کے اردگرد تعمیرات ہو رہی ہیں۔ جن کی وجہ سے نالہ کی چوڑائی کم ہوگئی ہے اور زیادہ بارش ہونے کی صورت میں پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔ جس سے ملحقہ آبادیوں کے گھروں میں پانی داخل ہونے کا اندیشہ ہے۔
2-	پنڈی گھیب	محلہ ہری والا نز دنوشہرہ والی چونگی پنڈی گھیب	نالہ کے اردگرد تعمیرات ہو رہی ہیں۔ جن کی وجہ سے نالہ کی چوڑائی کم ہوگئی ہے۔ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے۔ جس سے ملحقہ آبادیوں کے گھروں میں پانی داخل ہونے کا اندیشہ ہے
3-	سٹی حسن ابدال	محلہ تکیہ، گردونواح پنجہ حسن ابدال دکانات وغیرہ محلہ ل پیراں حسن ابدال	یہ نالہ پنجہ صاحب حسن ابدال کے اندر سے ہو گزرتا ہے نالہ کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے زیادہ بارشوں میں بارش کا پانی لوگوں کے گھروں اور دکانوں میں چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے مالی نقصان کا اندیشہ ہے
4-	جنڈ	محلہ حاجی بازار جنڈ، محلہ غازی امام جنڈ، محلہ حسین آباد جنڈ، محلہ لنگر خانہ جنڈ	قبل از وقت نالہ کی صفائی کی جانی چاہیے اور لوگوں کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔ نالہ کی صفائی نہ ہونے کی صورت میں بارشی پانی کی سطح بلند ہو سکتی ہے اور ملحقہ گھروں میں پانی داخل ہو سکتا ہے۔

ضلع جہلم:

نمبر شمار	تھانہ	ممکنہ متاثرہ مقامات / نشیبی علاقہ جات	کیفیت
1-	سٹی	محلہ سلیمان پارس جہلم سٹی۔ محلہ شانتی نگر	دریائے جہلم پر واقع ہے۔ دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ حفاظتی بند تعمیر ہے۔ زیادہ بارشوں کی وجہ سے دریائے جہلم میں زیادہ پانی آنے سے حفاظتی بند کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے جہلم شہر کا پانی نکاسی کا انتظام نہ ہونے سے ان محلہ جات میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔
2-	سول لائن	محلہ پیرا غیب جہلم	دریائے جہلم پر واقع ہے۔ دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ حفاظتی بند تعمیر ہے زیادہ بارشوں کی وجہ سے دریائے جہلم میں زیادہ پانی آنے سے حفاظتی بند کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے جہلم شہر کا پانی نکاسی کا انتظام نہ ہونے سے اس محلہ میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

3-	صدر جہلم	موضعات منور پور بیلی ۔معراج پور بیلی وغیرہ۔ بھوندنہ جٹاں۔پنڈوڑی۔سعیلہ۔بگا۔عیدگاہ	یہ دیہات دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہیں۔ دریائے جہلم میں زیادہ پانی آنے کی وجہ سے ان موضعات کے رہائشی علاقوں اور فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
4-	چوٹالہ	موضعات چوٹالہ۔ممیان۔دارا پور۔بھمبر۔خورد	یہ دیہات دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہیں۔دریائے جہلم میں زیادہ پانی آنے کی وجہ سے اور نالہ بناں میں پانی کی طغیانی کی وجہ سے ان موضعات کے رہائشی علاقوں اور فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
5-	منگلا کینٹ	موضعات لوہاریاں، پنڈوڑی، دلیال۔پنڈ رجوال۔ چک بالیاں۔آڑہ جسٹروٹہ۔بڑالہ	یہ دیہات دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ہیں۔دریائے جہلم میں زیادہ پانی آنے کی وجہ سے ان موضعات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
6-	دینہ	سید حسین، نئی آبادی دینہ، باغاں،	تین پار ڈیم کا پانی اوور فلو ہونے کی وجہ سے سید حسین، نئی آبادی دینہ، باغاں، وغیرہ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
7-	پنڈ دادنخان	ساؤوال، غریبوال، سمن وال	یہ تینوں موضعات پہاڑی کے دامن میں واقع ہیں۔بارش زیادہ ہونے سے پانی ان دیہاتوں میں داخل ہوسکتا ہے۔
8-	پنڈ دادنخان	کھیوڑہ واڑہ بلند خان، ڈیرہ جات۔	بارش زیادہ ہونے سے پانی ان علاقہ میں داخل ہوسکتا ہے۔نیز زیادہ بارش ہونے سے مین روڈ پنڈ دادنخان تا چکوال روڈ ٹریفک بند ہوجاتی ہے۔
9	پنڈ دادنخان	گولپور، کوڑہ، چوران	پہاڑی کوہستان نمک پر زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے پانی میں طغیانی آنے کی وجہ سے ان موضعات جات کی آبادی اور فصلوں کا نقصان ہوتا ہے۔مین روڈ پند دادنخان تا خوشاب کراس کرتا ہے۔جس وجہ سے ٹریفک جام ہوجاتی ہے۔
10	للہ	موضعات ملیار۔احمد آباد۔کندوال۔	پہاڑی کوہستان نمک پر زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے پانی میں طغیانی آنے کی وجہ سے ان موضعات جات کی آبادی اور فصلوں کا نقصان ہوتا ہے۔
11	ڈومیلی	تھلہ چوہدریاں، تھلہ میسر، کدلوٹ	ان دیہاتوں کے پاس ایک کس نالہ ہے زیادہ بارش سے پانی گاؤں و فصلوں میں داخل ہوسکتا ہے۔

ضلع چکوال:

نمبر شمار	تھانہ	ممکنہ متاثرہ مقامات/نشیبی علاقہ جات	کیفیت
1-	سٹی چکوال	محلہ فاروقی، جبیر روڈ، بھٹے والی آبادی	تقریباً 80/100 رہائشی مکان ہیں۔ جہاں پر تقریباً 150/180 افراد کی آبادی ہے۔متذکرہ محلہ جات نیچی جگہ پر ہے اور اس کے ساتھ ہی گندہ نالہ گزرتا ہے۔اگر سیلابی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو آبادی میں پانی داخل ہوسکتا ہے لہذا گندہ نالہ کی صفائی کی جانی ضروری ہے۔
2-	ڈھڈیال	منوال ڈیم	موضع منوال سے جانب جنوب منوال ڈیم واقع ہے۔اگر سیلابی صورتحال میں منوال ڈیم ٹوٹ جائے تو آبادی کیلئے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ڈیم سے منوال کی آبادی تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔علاوہ ازیں نزدیکی آبادی والے گاؤں متاثر ہوسکتے ہیں۔
3-	صدر چکوال	کھوکھر زیری ڈھوک برز وغیرہ کا علاقہ	متذکرہ ڈیم سے آبادکاریاں جس میں کھوکھر زیری ڈھوک برز وغیرہ اور دیگر علاقہ چوآسیدن شاہ متاثر ہوسکتے ہیں۔کھوکھر زیر ڈیم میں بارشوں سے پانی زیادہ جمع ہونے کی وجہ سے بند ٹوٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔جس سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔
4-	صدر چکوال	نشیبی علاقہ دھرابی وغیرہ کی ڈھوکیں متاثر ہوسکتیں ہیں۔	دھرابی ڈیم میں پانی زیادہ ہونے سے نالہ دھرابی میں پانی زیادہ جمع ہوجاتا ہے۔بند ٹوٹنے سے موضع دھرابی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

-5	صدر چکوال	موضع مہرو پیلو	لکھوال ڈیم میں بارشوں سے کافی پانی زیادہ جمع ہو جاتا ہے۔ بند ٹوٹنے کا خدشہ رہتا ہے۔ جس سے موضع مہرو پیلو متاثر ہو سکتا ہے۔
-6	ڈوہمن	ڈھوک ناہلیاں، کوٹ راجہ ڈیم	متذکرہ تھانہ کے علاقہ میں دو ڈیم ڈھوک ناہلیاں اور ڈیم کوٹ راجہ واقع ہے۔ زیادہ بارشوں کی وجہ سے پانی کی مقدار میں اضافہ ہوا تو ڈیم کے بند ٹوٹنے کا خدشہ ہے جو کہ موضع کوٹ راجہ، کھنوال، سوہاوہ کی کچھ آبادی جو کہ نالوں کے بالکل قریب ہونے کی وجہ سے متاثر ہو سکتی ہے اور سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔
-7	چوآسیدن شاہ	محلہ نصیر آباد چکوال روڈ چوآسیدن شاہ تا المکہ مارکیٹ چکوال روڈ چوآسیدن شاہ، مور چوک چوآسیدن شاہ تا محلہ گرلز کالج چوآسیدن شاہ	متذکرہ مقامات پر گندہ نالہ ہے۔ جس سے برساتی پانی گزرتا ہے۔ جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہونے کی وجہ سے اور بارش زیادہ ہونے کی صورت میں سیلابی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔
-8	ڈوہمن	ارڑ مغلاں ڈیم کے قریب موضع ڈوہمن للیاندی کی آبادی، موضع ڈھوڈہ اور لنگاہ کے درمیان برساتی نالہ میں زیادہ بارشوں کی وجہ طغیانی کی وجہ	ارڑ مغلاں ڈیم کی **U** شکل ہے۔ اس ڈیم کی اترائی میں ہر دو مواضعات کی آبادی ہے۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں ڈیم میں گنجائش سے زیادہ پانی جمع ہونے سے ڈیم ٹوٹنے کا خدشہ ہے۔ جس سے ہر دو مواضعات کی آبادی کو نقصان کا خطرہ ہے۔
-9	نیلہ	نیلہ کے علاقہ اور صدر تلہ گنگ کے علاقوں کو متاثر کر سکتا ہے۔	نیلہ کے علاقہ میں برساتی نالوں کے علاوہ دریائے سواں بھی گزرتا ہے جو زیادہ بارشوں کی وجہ سے بھر جاتا ہے۔ جس میں نالہ لئی راولپنڈی کا کثیر پانی آسکتا ہے جو نیلہ کے علاقہ اور صدر تلہ گنگ کے علاقوں کو متاثر کر سکتا ہے۔ حفاظتی انتظامات کی ضرورت ہے۔
-10	ٹمن	ٹمن میں نالہ انکڑ اور علاقہ تھانہ لاوہ میں نالہ ترپی کا علاقہ، قصبہ لاوہ کی نشیبی آبادی وغیرہ	تحصیل تلہ گنگ کے علاقہ ٹمن میں نالہ انکڑ اور علاقہ تھانہ لاوہ میں نالہ ترپی دو ایسے نالے ہیں جو موسلا دھار بارش ہونے کی وجہ سے ان میں طغیانی آسکتی ہے۔ جس سے نالہ انکڑ، دیہہ ٹمن کی نشیبی آبادی اور دیہہ وہندی کی آبادی کو متاثر کر سکتا ہے۔ نالہ ترپی قصبہ لاوہ کی نشیبی آبادی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

اقدامات:

ممکنہ شدید بارشوں کے پیش نظر ضروری ہے کہ راولپنڈی ریجن کے اضلاع میں بارشی پانی / سیلاب کی وجہ سے ممکنہ جانی و مالی نقصانات سے بچاؤ کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ مناسب ہوگا کہ ندی نالوں کی قبل از وقت صفائی کرائی جائے، نالوں کے نزدیکی اور نشیبی رہائشی آبادیوں کے مکینوں کو قبل از وقت مطلع کرنے اور سیلاب سے محفوظ کرنے کے لئے انتظامات کئے جائیں، ندی نالوں پر واقع ناجائز تجاوزات کو ختم کرایا جائے، ممکنہ متاثرہ آبادیوں میں ایمرجنسی آلارم سسٹم قائم کیا جائے، مختلف رہائشی آبادیوں میں خاص کر نشیبی اور سیلابی علاقہ جات میں بجلی کی تاروں کی بروقت مرمت کی جائے اور لوگوں کو واپڈا / الیکٹریکل املاک / تنصیبات سے دور رہنے کی ہدایات کی تشہیر کی جائے، رہائشی آبادیوں میں بارشی پانی کے بہاؤ کو تیز کرنے کیلئے سیوریج سسٹم کو درست کیا جائے اور صفائی کی جائے، نالہ لئی اور دیگر ندی نالوں میں لوگوں کی طرف سے کچرا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے کے عمل کو روکنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے جائیں، بارشوں سے ممکنہ طور پر روڈ بلاک ہونے کے پیش نظر متاثرہ مقامات / سڑکوں اور پلیوں پر حفاظتی نقطہ نظر سے انتظامات کئے جائیں اور بارشوں کے دوران کسی بھی ناگہانی / سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ریسکیو اداروں 1122، ضلعی انتظامیہ اور پولیس و دیگر محکمہ جات کو الرٹ رکھا جائے تاکہ ممکنہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہوا جا سکے۔

@@@

Scanned with CamScanner